This question paper contains 4+2 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**5694**
Unique Paper Code	:	**214668**
Name of the Paper	:	**Urdu-A**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) Urdu**
Semester	:	**VI**

E

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

درج ذیل میں سے صرف کسی ایک اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

شعر و ادب کا دہلوی دبستان زبان و بیان اور طرزِ فکر و احساس کی چند معین خصوصیات سے عبارت ہے۔ جن میں خلوص، سادگی اور تاثیر بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ شمالی ہند میں باقاعدہ شاعر کا آغاز اگر چہ دیوانِ ولّی کی اشاعت کے نتیجے میں ہوا لیکن شمالی ہند میں اُردو شاعری کا یہ دور جس کی نمائندگی آبرّو، مضموؔن، ناجؔی اور یکؔ رنگ کرتے ہیں، ایہام گوئی کا شکار ہو گیا۔ ایہام گوئی دہلوی دبستان کی روح کے منافی ہے چنانچہ اگر یہ کہا جائے کہ دبستانِ دہلی کی ادبی اقدار میر تقی میر اور ان کے بعض معاصرین کے طفیل پروان چڑھیں تو غلط نہ ہوگا۔ اگر چہ

P.T.O.

انہوں نے بھی اپنا چراغ ولؔی کے چراغ سے جلایا ہے۔ میر تقی میرؔ اور خواجہ میر دردؔ کی غزلیں، میر حسنؔ کی مثنوی سحرالبیان، میر امنؔ کی ''باغ و بہار'' اور غالبؔ کے خطوط، دہلوی دبستان کی نمائندہ تخلیقات ہیں۔

(ب)

قدما کے اصول کی رو سے غزل دو قسم کی ہو سکتی ہے۔ مسلسل اور غیر مسلسل۔ مسلسل غزل وہ ہے جس کے سب اشعار سلسلہ بہ سلسلہ ایک دوسرے سے مربوط ہوں۔ نہ یہ کہ ہر شعر مختلف اور جداگانہ مفہوم کا حامل ہو۔ غزل غیر مسلسل اس کو کہیں گے جس کا ہر شعر ایک جداگانہ مضمون کا حامل اور بجائے خود ایک مستقل اکائی کی حیثیت رکھتا ہو۔ دوسرے الفاظ میں اس کے مختلف اشعار مفہوم و مطلب کی تکمیل کے لئے ایک دوسرے کے محتاج نہ ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس تقسیم کو ہمیشہ بلاچوں و چرا تسلیم کیا گیا۔ لیکن اگر غائر نظر سے دیکھا جائے تو غزل کو دو نہیں چار قسموں پر مشتمل خیال کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ ذیل میں سے صرف **پانچ** اشعار کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے: ۱۰

دل میں اب یوں ترے بھولے ہوئے غم آتے ہیں
جیسے بچھڑے ہوئے کعبے میں صنم آتے ہیں

ایک اِک کر کے ہوئے جاتے ہیں تارے روشن
میری منزل کی طرف تیرے قدم آتے ہیں

رقصِ مے تیز کرو، ساز کی لے تیز کرو
سوے مے خانہ سفیرانِ حرم آتے ہیں
کچھ ہمیں کو نہیں احسان اٹھانے کا دماغ
وہ تو جب آتے ہیں مائل بہ کرم آتے ہیں

رنجِ سفر کی کوئی نشانی تو پاس ہو
تھوڑی سی خاکِ کوچہء دلبر ہی لے چلیں
یہ کہہ کے چھیڑتی ہے ہمیں دل گرفتگی
گھبرا گئے ہیں آپ تو باہر ہی لے چلیں
کچھ یادگارِ شہرِ ستم گر ہی لے چلیں
آئے ہیں اس گلی میں تو پتھّر ہی لے چلیں

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک شعری اقتباس کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

کچھ مکان چھوڑے تھے
ان کو بیچ کر میں نے
کاروبار کھولا ہے
اس حقیر بستی میں

کون آ کے رہتا تھا

لیکن اب یہی بستی

ممبئی ہے دلّی ہے

قیمتیں زمینوں کی

اتنی بڑھ گئیں صاحب

جیسے خواب کی باتیں

اِک زمین ہی کیا ہے

کھانے پینے کی چیزیں

عام جینے کی چیزیں

بھاؤ دس گنے ہیں اب

''بولتا رہا وہ شخص''

(ب)

یہ درد بھری دُنیا بستی ہے گناہوں کی -

دل چاک امیدوں کی، سفاک نگاہوں کی

ظلموں کی، جفاؤں کی، آہوں کی، کراہوں کی

ہیں غم سے حزیں، لے چل

اے عشق کہیں لے چل

آنکھوں میں سمائی ہے اک خواب نما دنیا
تاروں کی طرح روشن مہتاب نما دنیا
جنّت کی طرح رنگین شاداب نما دنیا

اللہ وہیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل

۴۔ ''بچھو پھوپھی'' کے مرکزی کردار کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

یا

افسانے ''کارمن'' کا خلاصہ لکھئے۔

۵۔ فیض احمد فیض کی غزل گوئی پر مضمون لکھئے۔ ۱۰

یا

ناصر کاظمی کی شاعری کی خصوصیات قلمبند کیجئے۔

۶۔ ''مجھ سے پہلی سی محبت مرے محبوب نہ مانگ'' کا مرکزی خیال لکھئے۔ ۱۰

یا

اختر شیرانی کی شاعری کا جائزہ لیجئے۔

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے : ۱۵

(۱) ارکانِ تشبیہ

(۲) استعارہ

(۳) کنایہ

(۴) مجاز مرسل